Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل روزنامہ ربوہ

بروز ہفتہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۴ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ | ۲۸ شہادت ۱۳۵۲ہش | ۲۸ اپریل ۱۹۷۳ء | نمبر ۹۴

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کے جو علماء فوت ہو گئے ہیں اُنکے قائم مقام پیدا ہونے چاہئیں

ہمیں ایسے تقویٰ شعار لوگوں کی ضرورت ہے جو دین کی خدمت کے لئے آگے آئیں

"الہام ہوا:۔ "قرب اجلک المقدر"

اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"علماء کی جماعت فوت ہو رہی ہے۔ مولوی عبد الکریم صاحب کی قلم ہمیشہ چلتی رہتی تھی۔ مولوی برہان الدین صاحب فوت ہو گئے۔ اب قائم مقام کوئی نہیں۔ جو عمر رسیدہ ہیں اُن کو بھی فوت شدہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تقویٰ ہو۔ یہ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ورنہ اچھے آدمی مفقود ہو رہے ہیں۔ ... یہ حالت تبدیل ہو کر ایسی حالت ہونی چاہیئے کہ علماء پیدا ہوں۔ علم دین میں برکت ہے۔ اس سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ بغیر اسکے شوخی بڑھتی ہے۔ نبوی علم میں برکات ہیں۔ لوگ جو روپیہ بھیجتے ہیں... اس میں اگر بے جا خرچ ہو تو گناہ کا نشانہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے تدبیر کرنے والوں کی قسم کھائی ہے۔ فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا۔ میں تو ایسے آدمیوں کی ضرورت سمجھتا ہوں جو دین کی خدمت کریں۔ میرے نزدیک زبان دانی ضروری ہے۔ انگریزی پڑھنے سے مَیں نہیں روکتا۔ میرا مدعا یہ ہے اور مَیں نے پہلے بھی سوچا ہے اور جب سوچا ہے میرے دل کو صدمہ پہنچا ہے کہ ایک طرف تو زندگی کا اعتبار نہیں جیسا کہ خدا تعالیٰ کی وحی قرب اجلک المقدر سے ظاہر ہوتا ہے۔ دوسرا اس مدرسہ کی بناء سے غرض یہ ہے کہ دینی خدمت کے لئے لوگ تیار ہو جاویں۔ یہ خدا تعالیٰ کا قانون ہے کہ پہلے گذر جاتے ہیں تو دوسرے جانشین ہوں۔ اگر دوسرے جانشین نہ ہوں تو قوم کے ہلاک ہونے کی جڑ ہے۔ مولوی عبد الکریم صاحب اور دوسرے عالم فوت ہو گئے۔ اور جو فوت ہوئے ہیں اُن کا قائم مقام کوئی نہیں۔ ... جب تک تبدیلی نہ ہوگی کچھ نہ ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کی جماعت روحانی سپاہیوں کی تیار کرنے والے تھے وہ نہیں رہے۔ ہمیں کیا غرض ہے کہ قدم بقدم اُن لوگوں کے چلیں جو دنیا کے لئے چلتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۸۳، ۲۸۴)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۲۷ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"گرمی کے اثر کی وجہ سے شدید نزلہ، زکام اور کھانسی کی تکلیف ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

ربوہ۔ ۲۷ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کئی روز سے بعارضہ سردرد ناساز چلی آ رہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے

آمین

لاہور۔ مورخہ ۶ مئی بروز اتوار صبح ½۹ بجے "مسجد دار الذکر" میں لجنہ اماء اللہ لاہور کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوگا۔ ممبرات زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کی کوشش فرماویں۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد لجنہ اماء اللہ لاہور)

مکرم محمود احمد الہ دین صاحب جو کہ حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب رضی اللہ عنہ کے نواسے ہیں۔ کئی ماہ سے پشاور میں بعارضہ وجع مفاصل شدید بیمار ہیں۔ نیز ان کے والد محترم سیٹھ فاضل الہ دین صاحب حیدر آباد دکن میں خون کے دباؤ کے باعث بیمار ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ ہر دو کی کامل اور عاجل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

(خاکسار شیخ محمود الحسن ۳۱-ایل۔ گلبرگ ۳ لاہور)

مکرم سید عبد الرحیم صاحب آف پھگلہ کئی دن سے بیمار ہیں اور لائل پور میں بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

(عبد اللطیف بہاولپوری۔ ربوہ)

"بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے!"

(حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء میں فرمایا:۔

"گو مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ لیکن مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پورا ہو جائے گا۔ تاہم جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں، انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی یعنی چھوٹی بڑی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لحاظ سے بھی۔"

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبد الحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ شہادت ۱۳۵۲ ہش

مومنوں کا ایک بنیادی وصف

سب سے زیادہ خوش بخت و خوش نصیب وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں خدا تعالےٰ اپنے مبعوث کردہ کسی مامور کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے ذریعہ خدا تعالےٰ دنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب برپا کرنے کا فیصلہ فرماتا ہے۔ ان میں خدا تعالیٰ ایسی صلاحیتیں اور استعدادیں پیدا کر دیتا ہے اور انہیں ایسے ہمہ گیر اوصاف سے متصف کر دکھاتا ہے جو دنیا میں انقلاب پیدا کرنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ چنانچہ مامور من اللہ کی صحبت اور قوتِ قدسی کی پاک تاثیر کے زیر اثر سب سے پہلے انہیں محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ نوعِ انسان کے پاک جذبہ سے مزین کیا جاتا ہے۔ محبتِ الٰہی کے زیر اثر خود ان کی اپنی زندگیوں میں انقلاب وارد ہوتا ہے اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے جذبہ کے تحت وہ دوسروں کی کایا پلٹنے میں ہمہ تن مصروف ہو جاتے ہیں۔ اس راہ میں وہ اموال ہی نہیں جانوں کی قربانی پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ اُن کے ان اوصاف کے ایک طیّب شیریں ثمر کے طور پر خدا تعالیٰ ان کے اندر بھی جذب و کشش کی قوت پیدا کر دیتا ہے اور ان کے وجود بھی حسب استعداد (علیٰ قدرِ مراتب) خدا نما وجود بن جاتے ہیں۔

اس طرح وہ خدا تعالیٰ کی ایک خاص اور منتخب قوم بن جاتے ہیں۔ ان کا ایک ہی مدعا اور مقصود ہوتا ہے اور وہ یہ کہ خدا تعالیٰ کی توحید دنیا میں پھیلے اور مخلوق خدا حق اور راستی پر قائم ہو کر اُس کے آستانہ پر آجھکے اور اس سے زندہ اور حقیقی تعلق قائم کر کے اپنی پیدائش کے اصل اور حقیقی مقصد کو پالے۔ دنیا میں حق و صداقت کو پھیلانے اور اس طرح ایک عظیم روحانی انقلاب برپا کرنے کی خاطر وہ اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر دکھاتے ہیں۔ مال اولاد حتی کہ اپنی جان بھی اس راہ میں ان کے لئے قربان کرنا نہایت آسان ہو جاتا ہے۔ یہی ان کا طرۂ امتیاز ہوتا ہے اور اسی سے وہ دنیا میں پہچانے اور شناخت کئے جاتے ہیں۔ اُن کی ان قربانیوں کے نتیجہ میں ایک طرف حق دنیا میں غالب آتا چلا جاتا ہے اور دوسری طرف خدا تعالیٰ انہیں اپنے غیر معمولی فضلوں سے نواز کر انہیں برکت پر برکت دیتا چلا جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے نفوس و اموال کی قربانیاں پیش کر رہے ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کا مخفی ہاتھ ان کے نفوس و اموال میں برکت ڈال کر انہیں کثرت اور غلبہ عطا کر رہا ہوتا ہے۔ یہ سب نتیجہ ہوتا ہے اُن جانی و مالی قربانیوں کا جن کا سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

اُن سے زیادہ اس حقیقت کو اور کوئی نہیں سمجھتا کہ اُن کی کامیابی اور ترقی کا راز جانی و مالی قربانیوں کے اس تسلسل میں ہی مضمر ہے اور یہ کہ وہ اُس وقت تک ہی خدائی افضال و انعامات کے مورد بنے رہیں گے جب تک کہ وہ قربانیاں پیش کرتے رہیں گے۔ اس لئے وہ قربانیوں کے تسلسل میں کہیں بھی کوئی رخنہ واقع نہیں ہونے دیتے۔ وہ نسلاً بعد نسلٍ قربانیاں پیش کرتے چلے جاتے ہیں۔ وہ اس یقین پر بھی قائم ہوتے ہیں کہ اگر اپنی شامتِ اعمال اور شومئی قسمت سے انہوں نے کبھی اور کسی مرحلہ پر قربانیاں پیش کرنے میں غفلت دکھائی تو خدائی تقدیر کے بموجب حق تو پھر بھی غالب آکر رہیگا البتہ وہ خود اس کی قبولیت سے محروم کر دئے جائیں گے۔

خدا تعالیٰ کی یہ بھی سنت ہے کہ جب اُس کی منتخب کردہ کوئی قوم قربانیاں پیش کرنے میں غفلت دکھاتی ہے تو خدا تعالیٰ جو ہر چیز پر قادر ہے ان کی جگہ ایک اور قوم کو آگے لے آتا ہے اور انہیں یہ موقع اور توفیق دے دیتا ہے کہ وہ قربانیاں پیش کر کے حق کو دنیا میں غالب کر دکھائیں۔ پھر حق کو غالب کرنے کا سہرا اُن کے سر بندھتا ہے اور پہلی قوم اپنی غفلت کی وجہ سے محروم کر دی جاتی ہے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ
وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝ (محمد آیت ۳۹)

سنو! تم وہ لوگ ہو جنہیں اس لئے بلایا جاتا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں جو بخل سے کام لیتے ہیں)۔ اور جو بھی بخل سے کام لے وہ اپنی جان ہی کے متعلق بخل سے کام لیتا ہے (یعنی اس کے بخل کا وبال اس کی اپنی جان ہی پر پڑتا ہے)۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور تم ہی محتاج ہو۔ اور اگر تم اپنے عہد سے پھر جاؤ تو وہ تمہاری جگہ ایک اور قوم کو بدل کر لے آئے گا اور وہ نئے لوگ تمہاری طرح بخل کرنے والے نہیں ہونگے۔

پس مومن بخل کو اپنے قریب بھی پھٹکنے نہیں دیتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر انہوں نے ذرا بھی بخل سے کام لیا تو اُن کی جانی اور مالی قربانیوں کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا اور وہ انعاماتِ الٰہیہ کے حصول سے محروم ہو جائیں گے اور ان کی پچھلی قربانیاں بھی اکارت جائیں گی۔ انہیں یہ غم ہر وقت لگا رہتا ہے کہ کہیں وہ اپنی ذرا سی لغزش اور غفلت کے نتیجہ میں راندۂ درگاہ نہ ہو جائیں اور خدا تعالیٰ انہیں محروم کر کے دوسروں کو سابق بالخیرات بننے کا موقع عطا کر دے۔ ان کا یہی غم مہمیز کا کام دیتا ہے اور وہ اور بھی زیادہ مستعدی اور فرض شناسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے اموال خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس طرح ان کا قدم ہر آن آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل بھی اور زیادہ تیزی اور برق رفتاری کے ساتھ اُن پر نازل ہوتے رہتے ہیں۔

واہ میر صاحب!

(از محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب صدر شعبہ طبیعیات تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

چاق و چوبند، خدمتِ دین پر کمربستہ، نیکی کو سنوار کر ادا کرنے والے اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرنے والے، قافلوں کے سالار، درویشوں کے خدمت گذار، نیک اطوار و تقویٰ شعار، خوبصورت و خوب سیرت سیّد میر داؤد احمد صاحب مرحوم و مغفور آخر اللہ کو پیارے ہوئے۔ وہ حق کو حق اور ناحق کو ناحق سمجھنے اور کہنے والے تھے۔ اُن کا نیکی کا تصوّر مثبت تھا۔ اللہ سے اُن کی صلح اور شیطان سے اُن کی جنگ تھی۔

سب کہتے ہیں وہ بہت اچھے منتظم تھے، میں یہ تو نہیں کہتا کہ لوگ غلط کہتے ہیں مگر یہ ضرور کہونگا کہ کم کہتے ہیں۔ حسنِ نیت کے بغیر حسنِ انتظام کہاں ممکن ہے۔ وہ اچھے منتظم سے زیادہ، کہیں زیادہ، اچھے انسان تھے۔ خوش خلق، ہمدرد، غمگسار، دوست نواز۔ اُن کا سلیقہ اُن کا رکھ رکھاؤ اُن کی سوجھ بوجھ، اُن کا تصوّرِ حُسنِ زندگی سب اُن کی محبت کے آئینہ دار ہیں۔ مگر جب زندگی سے منہ موڑا تو مڑ کر نہ دیکھا اور جو حصّہ قسّامِ ازل نے اُن کے لئے مقرر کر چھوڑا تھا اُسی کو کافی سمجھا۔ ایسے قانع، ایسے بہادر، ایسے نڈر کم دیکھنے میں آتے ہیں۔

وہ گوشت پوست کے چلتے پھرتے، کھاتے پیتے انسان تھے۔ ہنسنے ہنسانے والے، اچھی بات پر خوش ہونے والے اور بُری سے بیزاری کا اظہار کرنے والے، مکروہ کو دیکھ کر کراہت کرنے والے اور تجسس پر نفرین کرنے والے تھے۔

موجودہ دور کے اخلاقی کوڑھ یعنی منافقت سے اُن کا دامن پاک تھا۔ اگر وہ خوش تھے تو خوش تھے اور ناراض تھے تو ناراض۔ انہوں نے ریاء کے بدلے صدق اور منافقت کے بدلے خلوص کو اختیار کیا۔ خوب کیا خوب کیا۔

ساری عمر دوستوں سے وفا کی، محبت کی، اُن کی دلداری اور غمگساری کی مگر آخر میں اپنی جوانا مرگ سے دوستوں کے دل کا چین چھین لے گئے۔

واہ میر صاحب! ایسا چرکا۔ ایسا گھاؤ!

غمزدہ نصیر احمد خان

۲۵-۴-۱۹۷۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ گھانا کی سینتالیسویں ۴۷ سالانہ کانفرنس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر تحریک جدید کے خصوصی پیغامات

ایمان افروز تقاریر۔ مالی ایثار و قربانی کے روح پرور مناظر۔ تلاوت قرآن کریم کا حسین مظاہرہ

وزیر تعلیم غانا کا بصیرت افروز خطاب

مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم مبلغ غانا

(۲)

لجنہ اماء اللہ کا خصوصی اجلاس

دوسری نشست کے بعد سالٹ پانڈ کی وسیع و عریض مسجد میں مستورات کے اجلاس کا انتظام کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت کے فرائض ہمارے مخلص سوس بھائی رفیق چانن صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے ادا فرمائے تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترمہ خالدہ آفتاب صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب انچارج احمدیہ کلینک سوبڈ روئے "لجنہ اماء اللہ کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ عزیزہ لبنیٰ بنتی مقا نبت مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال آسوکورے نے "ناصرات الاحمدیہ کی تنظیم کی اہمیت اور مقاصد" پر روشنی ڈالی مستورات کو ان کی ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جو بچیوں کی صحیح تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں ان پر عاید ہوتی ہیں۔ محترمہ حتہ قاسم صاحبہ چیئرمین لجنہ اماء اللہ برونگ آہافو ریجن نے "مسلمان عورت کی مثالی زندگی" کے موضوع پر تقریر فرمائی محترمہ سعیدہ فرید صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سالٹ پانڈ نے غانا کے خلاف اسلام رسوم و رواج بیان کر کے ان کے مقابل اسلام کی صحیح تعلیم پیش کی۔

اجلاس کے آخر میں احمدی مستورات نے مشن کی مالی امداد کے طور پر قریباً سات صد روپیہ کی رقم جمع کی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

تیسری نشست

مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کرنے کے بعد پہلے دن کا تیسرا اجلاس زیر صدارت مسٹر ابوبکر عثمان افودو چیئرمین برونگ آہافو ریجن منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد ہر زبان کے ایک ایک نمائندہ نے "میں نے کیوں اور کیسے احمدیت قبول کی" کے موضوع پر تقریر کی (یہ تقاریر بلاشبہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبردست قوت قدسیہ اور احمدیت کی صداقت کا بین ثبوت تھیں)

۵ر صلح ۔ دوسرا دن

باجماعت نماز تہجد اور دعاؤں کے ساتھ کانفرنس کے دوسرے دن کا آغاز کیا گیا۔ "وعظ و نصیحت" کے پروگرام کے تحت آج مسٹر جبرائیل آدم نے احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم مولوی محمد یوسف صاحب یاسر نے "قادیان اور ربوہ کے شب و روز" کے عنوان سے نہایت دلچسپ تقریر کی۔ آپ نے درویشان قادیان کے روحانیت سے معمور وفا سے اور ان کی سادہ زندگی اور ایمان و عرفان کی جیتی جاگتی تصویر کا ذکر کیا اور قادیان دارالامان کے بعض مقدس مقامات سے بھی حاضرین کو متعارف کرایا۔ نیز "ربوہ" میں خلافت راشدہ کی برکات اور بزرگان سلسلہ کی صحبت کا پر لطف ماحول اور ساری دنیا میں غلبہ اسلام کی عظیم الشان مہم کی باگ ڈور سنبھالنے والے دفاتر کا تذکرہ کرتے ہوئے ربوہ میں شب و روز کی مصروفیات کا خاکہ پیش کیا۔ یہ تقریر حاضرین کی دلچسپی کے علاوہ ان کے ازدیاد ایمان کا بھی باعث تھی۔

پہلی نشست

اس اجلاس کی صدارت کے لئے گھانا کے سربراہ مملکت کرنل آئی۔ کے۔ ایچیامپونگ کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی جسے انہوں نے منظور کیا لیکن اپنی بے شمار مصروفیات کے باعث خود تو شامل نہ ہو سکے البتہ اپنے رفیق کار وزیر تعلیم لیفٹیننٹ کرنل پی۔ کے انکیگیہ کو اپنے قائمقام کے طور پر اس اجلاس کی صدارت کا حکم دیا۔ وزیر موصوف جب اپنے ساتھیوں کے ہمراہ جلسہ گاہ کے باہر پہنچے تو انہیں مجلس خدام الاحمدیہ کے ایک دستہ نے مسٹر مسعود جانسن سیکرٹری جماعت غانا کی قیادت میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ خدام نے اپنے گلوں میں سیاہ و سفید رنگ والے رومال جن کے ساتھ ایک چھلا بندھا تھا لٹکائے ہوئے تھے

اس سے پہلے انہوں نے پاکستانی مبلغین، جماعت کے مرکزی عہدیداروں اور ڈاکٹروں اور اساتذہ صاحبان سے ملاقات کی اور تعارف حاصل کیا علاوہ ازیں جماعت احمدیہ کی کارگزاری اور پروگراموں کا بھی معائنہ کیا جس کے اعداد و شمار جلسہ گاہ کے قریب بڑے بڑے بورڈوں پر چسپاں کئے گئے تھے۔

سالانہ رپورٹ:۔

مسٹر یوسف ایڈوسی نے تلاوت قرآن پاک اور اس کا ترجمہ سنایا۔ جس کے بعد مسٹر مسعود جبال جانسن جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گھانا نے مشن کی کارگزاری کی سالانہ رویداد پیش کی اور جماعت کی تبلیغی تنظیمی اور تعلیمی و طبی سرگرمیوں کا اعداد و شمار کے ساتھ جامع خاکہ پیش کیا رپورٹ کے بعد مکرم ابراہیم محمد صاحب نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قربانیوں کے عنوان سے پرجوش اور نہایت ولولہ انگیز تقریر کی۔

مسٹر مینو کی تقریر کے بعد معزز مہمان تعلیم معاشرت اور کھیلوں کے وزیر جناب آئی کے انکیگیہ نے تقریر شروع کی انہوں نے کانفرنس میں شمولیت کی دعوت کا ذکر کرتے ہوئے دلی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بیشک اس وقت ہیڈ میں ایچیامپونگ بذات خود آپ کے جلسہ میں موجود نہیں ہیں تاہم میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان کے خیالات و جذبات اور کانفرنس کی کامیابی و کامرانی کے لئے مخلصانہ خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے جماعت احمدیہ کی نتیجہ خیز کارگزاری سے بھرپور تاریخ کا نہایت شاندار الفاظ میں تذکرہ کیا اور باشندگان گھانا کے روحانی معیار کو بلند کرنے اور ان کی تعلیمی اور طبی میدان میں جماعت کی بے لوث خدمات اور معاشرتی و سماجی ترقی کے لئے انتھک محنت اور کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے احمدیہ جماعت کے حکومت سے بھرپور تعاون اور امداد پر دلی خلوص اور انتہائی شکریہ کے جذبات کا اظہار کیا۔

آپ نے فرمایا اس کانفرنس میں شمولیت میرے لئے ایک ایسا تجربہ ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا اور مجھے اس فضا میں جو روحانی لذت محسوس ہوئی اور جو برکات حاصل ہوئیں انہیں میں ہرگز فراموش نہیں کر سکوں گا۔ میں اپنی خوش قسمتی پر بے حد مسرور ہوں بلاشبہ یہ تجربہ میری روح کے لئے جلا اور جوش کا باعث بنا ہے۔ آخر میں انہوں نے حاضرین سے درخواست کی کہ وہ ملک کے سربراہ اور حکومت وقت کے لئے دعائیں کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں گھانا کی صحیح راہنمائی اور قیادت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

مکرم جناب امیر صاحب نے جماعت احمدیہ غانا اور عہدیداران و منتظمین کی طرف سے معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہماری دعوت قبول کی اور سربراہ موصوف کو اپنی نمائندگی کے لئے منتخب کیا۔ نیز معزز مہمان کی آمد اور حوصلہ افزائی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں بتایا کہ ہم اس سے قبل بھی سربراہ اور حکومت گھانا کی کامیابی کے لئے دعائیں کر چکے ہیں اور اب بھی کرتے رہیں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کی راہنمائی فرماتا رہے اور ان کی قیادت میں ملک کو بہترین ترقیات عطا فرمائے نیز انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہماری جماعت انشاء اللہ حکومت وقت کی ہمیشہ وفادار اور معاون رہے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے وزیر موصوف کو قرآن عظیم معہ انگریزی ترجمہ و تفسیر چند دوسری اسلامی کتب کے سیٹ کے ہمراہ پیش کیا جسے انہوں نے نہایت مودبانہ طور پر کھڑے ہو کر شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے یہ خواہش بھی کی کہ انہی کتابوں کا سیٹ سربراہ مملکت کے لئے بھی عنایت کیا جاوے۔

مکرم انکینگیے صاحب نے اپنے قیام کے دوران بے حد دلچسپی اور انہماک کا اظہار کیا اور بڑے شوق سے سوالات پوچھتے رہے اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔

اس ملک کی روایات کے مطابق کانفرنس اور اجتماعات مشن کے کاموں کے لئے مالی قربانیوں کا ایک موقعہ سمجھا جاتا ہے اور طریق یہ ہوتا ہے کہ کوئی ذی ثروت یا اثر مخلص احمدی اس پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے کچھ رقم پیش کر کے حاضرین جلسہ کے لئے تحریک کا باعث بنتا ہے۔ چنانچہ کمشنر صاحب کے رخصت ہونے کے بعد مکرم الحاج یعقوب بوابنگ نے مشن کی مالی امداد کے طور پر مبلغ دو ہزار روپے کی قربانی پیش کر کے عملی طور پر قربانیوں کے سلسلہ کا افتتاح کیا اور اس کے بعد پروگرام کے مطابق باقاعدہ وقت میں حاضرین جلسہ بڑی بشاشت سے اس تحریک میں حصہ لیتے رہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مکرم یعقوب صاحب گزشتہ تین سال سے متواتر اس مبارک اور اہم کام کی ابتداء کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

نماز جمعہ جلسہ گاہ سے ملحقہ میدان میں ہی نماز جمعہ وعصر ادا کی گئیں جو محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و مشنری انچارج نے پڑھائیں

دوسرا اجلاس

پروگرام کے مطابق زیر صدارت الحاج ممتاز بی۔ آرتھر پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ غانا شروع ہوا جو نگ آہا فو ریجن کے ایک لوکل مبلغ مسٹر موسے ڈوبکروی تلاوت قرآن پاک اور اس کے ترجمہ کے ساتھ کارروائی شروع ہوئی۔ مسٹر جبرئیل سعید سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ گھانا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم کی زندگیوں کے نہایت ایمان افروز واقعات اور قربانیوں کا ذکر کیا۔ آپ نے بتایا کہ مسیح محمدی علیہ السلام کے ساتھیوں نے ایک دفعہ پھر دنیا میں وہ نمونہ قائم کر دکھایا جو چودہ سو سال قبل محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے قائم کیا تھا۔ ان کی تقریر کے بعد ایک دفعہ پھر احباب کرام نے قربانیاں پیش کیں۔

نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق بروقت مسٹر احمد بن عبد اللہ رحیبل چیئرمین وسطی و مغربی ریجن کی زیر صدارت تیسرا اجلاس شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز مسٹر ابراہیم حبینی کی تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ سے ہوا۔ اس اجلاس میں سنٹرل اور ویسٹرن ریجنوں کے لوکل معلمین نے اپنی سالانہ کارگزاری کی رپورٹیں سنائیں۔

۱۶ صلح۔ تیسرا دن

حسب معمول باجماعت نماز تہجد اور وعظ و نصیحت سے دن کی ابتدا ہوئی آج وعظ و نصیحت کے پروگرام میں مسٹر مالک ایجے اور الحاج یعقوب بوابنگ نے حصہ لیا۔ نماز فجر کے بعد مسٹر عبد الرحمٰن کی صدارت میں اجلاس شروع ہوا جس میں اشانٹی، برونگ اہافو، اپر اور ایسٹرن ریجنوں کے لوکل معلمین نے اپنی اپنی سالانہ کارگزاری پر مشتمل رپورٹیں سنائیں۔

آخری نشست تیسرا دن

جماعت احمدیہ گھانا کی سینتالیسویں عظیم الشان کانفرنس کا آخری اجلاس مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک کے ساتھ شروع ہوا۔ مسٹر یوسف بن صالح طالب علم احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج نے تلاوت کی اور اس کا ترجمہ سنایا۔

مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب مبلغ مقیم کماسی نے "احمدیت کے ذریعہ احیاء اسلام" کے موضوع پر تقریر کی۔

مسٹر مسعود میانی جانسن جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ غانا نے "ہمارا قابل احترام امام" کے عنوان پر تقریر کی۔

مسٹر جانسن کی تقریر کے بعد تعلیم القرآن کلاس سالٹ پانڈ کے سات بچوں پر مشتمل ایک گروپ نے سورہ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات مل کر نہایت پیاری آواز میں سنائیں۔ اور پھر ان میں سے ایک بچی نے ان آیات کا مقامی زبان میں ترجمہ بھی سنایا۔ اس کے بعد سب بچوں نے مل کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں منظوم عربی کلام بھی خوش الحانی سے سنایا۔ بعد ازیں مکرم امیر صاحب نے ان میں سے ہر ایک بچے کو قرآن پاک کہیں سے کھول کر دیا اور ہر ایک نے نہایت صاف اور صحیح تلفظ کے ساتھ چند آیات تلاوت کیں

اختتامی خطاب اور دعا

افریقی بچوں کے ایمان افروز اور دلچسپ مظاہرہ کے بعد امیر محترم نے اپنے الوداعی خطاب میں نہایت کامیاب کانفرنس کے انعقاد اور بخیر وخوبی اختتام پر خداوند کریم کے فضلوں اور احسانوں کے لئے حمد کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے سب مہمانوں اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد آپ نے حضرت مسیح علیہ السلام کی جلسہ سالانہ کے متعلق فرمودہ اغراض و مقاصد اور اس میں شامل ہونے والوں کے لئے دعائیں پڑھ کر سنائیں اور بتایا کہ یہ کانفرنس بھی اسی خدائی جلسہ کا ہی ایک حصہ ہے اس لئے آپ حاضرین میں سے ہر ایک ان دعاؤں کو اپنے حق میں حاصل کرنے والا ہے۔ آپ نے اس اہل حقیقت کا ذکر کیا کہ خدا تعالیٰ کے راستہ میں کام کرنے کے لئے نیک نیت اور صفائی کا سامنا ہوتی ہے۔ تاہم آپ نے منتظمین اور عہدیداران جماعت کو متوجہ کیا کہ وہ سابقہ تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آئندہ ایسے اقدام کریں کہ جو خامیاں اس سال ظاہر ہوئی ہیں آئندہ نہ ہونے پائیں اور مہمانوں کو ہر طرح کی سہولت اور آرام پہنچے۔ اس کے بعد آپ نے بہت اثر انگیز رنگ میں اور جامع طور پر احباب جماعت کو لازمی چندہ جات اور زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے نظام وصیت میں شمولیت کی بھی تلقین کی۔

نصرت جہاں فنڈ

آپ نے دوران تقریر نصرت جہاں سکیم کی عظیم برکات کا تذکرہ کرتے ہوئے احباب جماعت کو وعدہ جات کی جلد از جلد ادائیگی کا ارشاد فرمایا اور اس سلسلہ میں مقامی مبلغین اور عہدیداروں پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں وعدہ جات کی فوری طور پر وصولی کا ہر ممکن بندوبست کریں۔ بد رسوم کے خلاف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اعلان جہاد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اکثر احمدی عیسائیوں اور مشرکوں میں سے آئے ہوئے ہیں اس لئے بعض احمدیوں نے بد رسوم کو پوری طرح ترک نہیں کیا اس سلسلہ میں آپ نے وفات اور شادی اور بیاہ کے مواقع پر کی جانے والی بد رسوم اور لباس وغیرہ کی بعض خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اس کے متعلق اسلامی تعلیم کو بیان کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی قرآن شریف کی تعلیم کے سلسلہ میں شدید خواہش کا ذکر کرتے ہوئے مبلغین اور معلمین اور احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا۔ اور ہر جگہ تعلیم القرآن کلاسیں قائم کرنے ہر احمدی کو سادہ و باترجمہ سکھانے کا انتظام کرنے کی تلقین کی۔

آخر میں آپ نے اسلام کی آخری فتح بسلسلہ احمدیہ کی ترقی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی، مبلغین کی مساعی میں غیر معمولی برکت بیماروں کی شفایابی، حکومت گھانا کے پروگراموں میں کامیابی اور شاملین کانفرنس کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی اور پھر پرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ جماعت احمدیہ گھانا کی سینتالیسویں سالانہ کانفرنس کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علی ذالک

مہمانوں کی تعداد اور مالی قربانیوں کے لحاظ سے اس سال گزشتہ سالوں کی نسبت غیر معمولی اضافہ ہوا۔ دوران کانفرنس جلسہ گاہ میں موجود حاضرین کی تعداد آٹھ ہزار سے زائد رہی اور جلسہ گاہ میں مشن کی مالی امداد کے لئے قربانیاں پیش کی گئیں ان کی رقم کی مجموعی مقدار نو ہزار روپے ہے۔

تینوں روز کی کارروائی کا پریس اور ریڈیو پر خوب چرچا ہوا۔ کثیر الاشاعت مقبول عام روزناموں پائینیر، ڈیلی گرافک اور گھانا ٹائمز میں کانفرنس کی خبریں چھپتی رہیں۔ گھانا براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے کانفرنس کے متعلق اپنی مختلف زبانوں کی نشریات میں خصوصی ذکر کیا۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے خدام کی حقیر مساعی میں بے اندازہ برکت ڈالے اور غلبہ اسلام کی یہ مہم جلد از جلد انتہائی کامیابی سے ہمکنار ہو جائے۔ آمین

وآخر دعوانا ان
الحمد للہ رب
العالمین۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۸)

مسل نمبر ۲۱۱۵۱

میں منظفر منیر احمد ولد چوہدری خورشید احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴-۳-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: منظفر منیر احمد معرفت چوہدری خورشید احمد صاحب ۲/۷ ای کالونی سکندر آباد (داؤد خیل) ضلع میانوالی

گواہ شد: نواب دین (کیشئر پنشنر) ڈرگ روڈ کراچی ۸

گواہ شد: محمد الیاس مرزا ڈرگ روڈ کراچی ۸

مسل نمبر ۲۱۱۵۲

میں عزیز احمد طاہر ولد چوہدری حسن محمد صاحب قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۴-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵ روپے بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: عزیز احمد طاہر ولد چوہدری حسن محمد صاحب بمقام موسے والا ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد: عبد المغنی زاہد مربی سلسلہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: رفیق احمد امیر حلقہ ترسکہ سیال

مسل نمبر ۲۱۱۵۳

میں منصورہ سعدی بنت مصلح الدین سعدی مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۲-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ اس وقت ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپے بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ: منصورہ سعدی بیرکہ کوٹھی چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم ایم اے دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: محمد اسمٰعیل ڈرائیور کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد: صلاح الدین ایوبی کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۱۵۴

میں نصیرہ طاہر زوجہ چوہدری محمد افضل صاحب طاہر قوم دھاریوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۲-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

(۱) زیورات وزنی ۹ تولے۔

(۲) حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ: نصیرہ طاہر زوجہ چوہدری محمد افضل صاحب "بیت النواب" دار النصر غربی ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد: خواجہ داؤد احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ اسلام آباد

گواہ شد: محمد افضل طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۱۱۵۵

میں سیدہ ثریا صادق زوجہ سید مطیع اللہ صادق صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۳-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیورات: چار کانٹے۔ چار چوڑیاں۔ چار انگوٹھیاں ایک گلے کا ہار۔

(۲) حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: مسز سیدہ ثریا صادق 9, MEXFIELD ROAD London S.W. 15

گواہ شد: عطاء المجیب راشد نائب امام مسجد فضل لندن

گواہ شد: رشید احمد جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ لندن

مسل نمبر ۲۱۱۵۶

میں عبد العزیز ولد امام دین صاحب قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۴۸ء ساکن لیہ ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۲-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: عبد العزیز معرفت مسجد احمدیہ لیہ ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: عزیز محمد اطہر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ لیہ ضلع مظفر گڑھ۔

گواہ شد: انوار احمد سکرٹری تحریک جدید لیہ

مسل نمبر ۲۱۱۵۷

میں دارانور المسلمہ بنت راڈین احمد ساریڈو صاحب پیشہ ٹیچر عمر ۳۷ سال بیعت ۱۹۵۵ء ساکن یوجا کرتا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۲-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

زیور طلائی ۱۰۰ گرام مالیت -/۷۵۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد اور کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: دارانور المسلمہ بنت راڈین احمد ساریڈو یوجا کرتا انڈونیشیا۔

گواہ شد: سار۔ احمد ساریڈو ولد راڈین نگابی وردو سانتی کو یوجا کرتا انڈونیشیا۔

گواہ شد: حاجی ڈی ایتھودری یوجا کرتا انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۱۱۵۸

میں راڈین احمد ساریڈو ولد راڈین نگابی وردو سانتی کو پیشہ پنشنر عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن یوجا کرتا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۲-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک مکان واقع یوجا کرتا مالیت -/۱۰۰۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد: راڈین احمد ساریڈو ولد راڈین نگابی وردو سانتی یوجا کرتا انڈونیشیا۔

گواہ شد: حاجی ڈی ایتھودری صدر جماعت احمدیہ یوجا کرتا انڈونیشیا۔

گواہ شد: حافظ قدرت اللہ ولد محمد عبد اللہ صاحب مبشر یوجا کرتا انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۱۰۸۰

میں حافظ لعل خان ولد مقصود خان صاحب قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر ۷۱ سال بیعت خلافت ثانیہ ساکن چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۳-۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۵۰ کنال زمین زرعی واقع چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی

۳۲ کنال بنجر مالیتی -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: حافظ لعل خان بمقام چنگا بنگیال ڈاکخانہ خاص ضلع راولپنڈی۔

گواہ شد: احمد خان نسیم ڈپٹی ناظر اصلاح و ارشاد

گواہ شد: محمد احمد نعیم مربی سلسلہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ نائیجیریا نے اپنے سکولوں کو بغیر معاوضہ لئے گورنمنٹ کے سپرد کردیا

عوام اور ارباب حکومت کی طرف سے اس اقدام کی تعریف

جماعت احمدیہ ایک تبلیغی جماعت ہے اس کا مطمح نظر خدمت خلق ہے جماعت احمدیہ نے نہ صرف پاکستان کی ترقی میں بھرپور حصہ لیا ہے بلکہ دیگر ممالک میں بھی تعلیمی اور طبی محاذ پر گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ خصوصاً جماعت احمدیہ نے مغربی افریقہ کے ممالک میں جہالت کو دور کرنے اور وہاں کے باشندوں کو علم کے زیور سے منور کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

جماعت احمدیہ نے ممالک افریقہ میں اپنے خرچ سے بیسیوں تعلیمی ادارہ جات اور ہسپتال قائم کئے ہیں۔ اب نائیجیریا (مغربی افریقہ) کی حکومت وہاں کے سکولوں کو قومی تحویل میں لے رہی ہے اور جو سکول مشنری تنظیموں کی طرف سے قائم کئے گئے تھے ان کا معاوضہ دیا جا رہا۔

عیسائی مشنریوں نے اپنے قائم کردہ سکولوں کا بڑھ چڑھ کر معاوضہ لینے کا مطالبہ کیا ہے مگر جماعت احمدیہ نے حکومت نائیجیریا کو پیشکش کی ہے کہ وہ اپنے سکولوں کا کوئی معاوضہ نہیں لے گی اس بات کا وہاں کے عوام اور ارباب حکومت پر بہت اچھا اثر ہوا ہے

چنانچہ وہاں کے پریس نے بھی اس امر کو سراہا ہے۔ نائیجیریا کا مشہور اخبار نیو نائیجیرین اپنی اشاعت ۱۳ر فروری ۱۹۷۳ء میں لکھتا ہے:

"احمدیہ مشن نائیجیریا نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے ان سکولوں کا جن کو گورنمنٹ اپنی تحویل میں لے رہی ہے معاوضہ نہیں لے گا تاکہ حکومت معاوضہ کی اس رقم کو فلاح و بہبود کے دیگر کاموں میں خرچ کر سکے

ان خیالات کا اظہار احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے مبلغ انچارج جناب محمد اجمل صاحب شاہد نے سٹیٹ کے گورنر اسسٹنٹ پولیس کمشنر عثمان فاروقی سے سکوٹو میں دوران ملاقات کیا۔ مشنری انچارج صاحب نے حکومت کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا کہ وہ سکولوں کو قومی تحویل میں لے رہی ہے۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کی طرف سے حکومت کے رفاہی کاموں خصوصاً تعلیمی میدان میں اور عوام کے لئے ہسپتال اور کلینک کھولنے کے لئے جماعت احمدیہ کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا تھا اور گوساؤ میں گورنمنٹ نے جو سکول اپنی تحویل میں لئے ہیں وہ جماعت احمدیہ کے پہلے سکول تھے محمد اجمل صاحب شاہد مشنری انچارج نائیجیریا نے گورنر صاحب کو بتایا کہ انہوں نے اپنی تنظیم کی طرف سے قرآنی تعلیمات کو سارے ملک میں پھیلانے کے لئے ایک خاص مہم شروع کی ہے اور اسکا عوام پر بہت اچھا اثر ہوا ہے۔

بعد ازاں گورنر صاحب نے وضاحت کی کہ سکولوں کو قومی تحویل میں لینے کی سکیم فیڈرل حکومت کی طرف سے ہے اور یہ اقدام اس لئے کیا جا رہا ہے تاکہ سکولوں کی حالت کو بہتر بنایا جا سکے اور تعلیمی نظام کو اور اچھا کیا جا سکے"

محمد اسمٰعیل منیر
سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ۔

مرتبانی ٹکیاں **نمک نور** رجسٹرڈ
ہاضمہ کی خرابی گیس سوء الہضم موٹاپا کا موثر علاج بذریعہ فرمائیے
اسٹاکسٹ: ناصر دین میڈیکل سٹور گولبازار ربوہ شاہ میڈیکل ہال
ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب کیمل پور ١٠٠ ٹکیہ ۲/٦٠
تیار کردہ شاہ نور سفر میں ... ۵٠ ٹکیہ ۱/۳٠

اعلان نکاح

۱۲ر اپریل ۷۳ء کو بعد نماز عصر مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے صدر محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ نے میرے بیٹے عزیزم محمد الیاس چیمہ مربی سلسلہ کا نکاح عزیزہ شمس النساء بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب رائے ونڈی کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

(محمد طفیل چیمہ۔ بھاگر والی ضلع لائل پور)

درخواست دعا

میرے ماموں محترم شیخ محمد عبداللہ صاحب جمیلی عرصہ دراز سے دمہ کا عارضہ لاحق ہے آج کل بعارضہ شدید بخار بہت بیمار رہیں احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ ماموں صاحب محترم کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

نیز میری والدہ صاحبہ محترمہ بھی بواسیر کی شکایت اور اعصابی تکلیف کی وجہ سے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (شیخ نور الحق ربوہ)

دانت اور مسوڑھے
خراب ہوں تو خون پیپ اور جراثیم خوراک کے ساتھ معدہ اور انتڑیوں میں پہنچ کر کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں
ایٹی پائیوریا۔ اینٹی کیریز ٹوتھ پیسٹ دانتوں کا بہترین علاج ہے۔ تفصیلی رسالہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی ربوہ فون ۹٦

دیگر جماعتیں بھی ڈاکٹروں کی فہرستیں بھجوائیں

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے پیش نظر تمام احمدی ڈاکٹروں کے مکمل کوائف کی ضرورت ہے۔ اب تک مندرجہ ذیل جماعتوں نے ہمیں ڈاکٹروں کی فہرستیں بھجوائی ہیں۔

۱۔ پشاور ۲۔ راولپنڈی ۳۔ بہاولپور ۴۔ سرگودھا ۵۔ نبولہ

اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین

باقی جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی جلد ہمیں ڈاکٹروں کی فہرستیں مع مکمل کوائف بھجوا کر مشکور فرمائیں۔ نیز بیرون پاکستان کام کرنے والے ڈاکٹروں کے نام اور ایڈریس بھی ضرور بھجوائے جائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

لاہور کے احباب کے لئے ضروری اعلان

قیادت ضلع لاہور کے زیر انتظام بروز اتوار مورخہ ۲۹ر اپریل کو مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں ایک انعامی تقریری مقابلہ ہو رہا ہے جس کی صدارت محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کریں گے۔

اس موقع پر مجلس ماڈل ٹاؤن کی طرف سے مسجد دارالذکر میں ہی ایک تبلیغی نمائش کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔

لاہور کے احباب اپنے ساتھ کثرت سے غیر از جماعت دوستوں کو بھی لائیں۔ پروگرام صبح ۸ بجے شروع ہوگا۔

(قائد ضلع لاہور)

اکسیر معدہ ہر گھر کی لازمی ضرورت۔ خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین ٹکیاں پیٹ درد نفخ اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ